8PKFN1

۷ رباعیات

پہلی بات: ایک خاص بحر میں چار مصرعوں میں کہی جانے والی نظم کو رُباعی کہتے ہیں۔اس میں کسی خاص مضمون کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ چوتھے مصرعے میں اس کا مفہوم انتہا کو پہنچتا ہے۔رباعی میں عموماً اخلاقی مضامین ہی برتے جاتے ہیں۔اُردو میں امجدؔ، اکبرؔ، جگت موہن لال رواںؔ، فراقؔ وغیرہ مشہور رباعی گو شعرا ہیں۔

جگت موہن لال رواںؔ

جان پہچان: پنڈت بابو جگت موہن لال رواںؔ ۱۴؍جنوری ۱۸۸۹ء کو سیتاپور (یوپی) میں پیدا ہوئے۔لکھنؤ کے شاعر مولانا عزیزؔ سے وہ شاعری میں اصلاح لیا کرتے تھے۔ بحیثیت رباعی گو ان کی اپنی شناخت ہے۔ان کی رباعیوں میں اخلاقی درس پایا جاتا ہے۔ سادہ اور صاف ستھری زبان میں وہ بڑی گہری باتیں اپنی رباعیوں میں بیان کرتے ہیں۔'روحِ رواں' ان کی رباعیوں کا مجموعہ ہے۔ ۲۶؍ستمبر ۱۹۳۴ء کو ان کا انتقال ہوا۔

افلاس اچھا ، نہ فکرِ دولت اچھی
جو دل کو پسند ہو ، وہ حالت اچھی
جس سے اصلاحِ نفس ناممکن ہو
اس عیش سے ہر طرح کی مصیبت اچھی

سلامؔ سندیلوی

جان پہچان: سلامؔ سندیلوی قصبہ سندیلہ، ضلع ہردوئی میں ۲۵؍فروری ۱۹۱۷ء کو پیدا ہوئے۔ گورکھپور یونیورسٹی کے شعبۂ اُردو میں بحیثیت لکچرر تعلیمی خدمات انجام دیتے رہے۔'اُردو شاعری میں نرگسیت'، 'نکہت و نور' اور 'ساغر و مینا' ان کی اہم کتابیں ہیں۔'اُردو رباعیات' ان کا تحقیقی مقالہ ہے۔

ممکن نہیں یہ کہ ہو بشر عیب سے دور
پر عیب سے بچیے تا بہ مقدور ضرور
عیب اپنے گھٹاؤ ، پر خبردار رہو
گھٹنے سے کہیں ان کے نہ بڑھ جائے غرور

معانی و اشارات

افلاس	- غریبی	Poverty	
اصلاحِ نفس	- خود کی درستی	Self reform	
عیش	- خوش حالی	Pleasure	
بشر	- انسان	Human	
تا بہ مقدور	- جہاں تک ہو سکے	As per the capacity	

مشقی سرگرمیاں

رباعیات کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(ا)

- رباعی میں جن کا موازنہ کیا گیا ہے ان کے نام لکھیے۔
- اصلاحِ نفس کے مفہوم کو واضح کیجیے۔
- شاعر کی ترجیح کو تحریر کیجیے۔
- رباعی کے مرکزی خیال کو تحریر کیجیے۔
- رباعی کے قافیے لکھیے۔
- ذیل میں دیے ہوئے الفاظ کی ضد لکھیے۔

  افلاس ، پسند ، ناممکن ، مصیبت
- ذیل میں دیے ہوئے الفاظ کی جمع لکھیے۔

  دولت ، حالت ، مصیبت ، فکر
- رباعی سے صنعتِ تضاد کا مصرع لکھیے۔

(۲)

- شاعر کے اندیشے کو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔
- اُن چیزوں کے نام لکھیے جن سے بچنے کی شاعر نے نصیحت کی ہے۔
- رباعی کے قافیے لکھیے۔
- 'گھٹنے سے کہیں ان کے نہ بڑھ جائے غرور'

  اس مصرع کے متضاد الفاظ کو خط کشیدہ کیجیے۔
- عیب کی جمع لکھیے۔
- غرور لفظ سے صفت بنائیے۔
- شاعر کے خبردار کرنے والی بات کی وضاحت کیجیے۔
- رباعی کے موضوع کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

اضافی مطالعہ

خضر کا کام کروں، راہ نما بن جاؤں

حامد اللہ افسر

درد جس دِل میں ہو، اُس کی دِل دوا بن جاؤں   کوئی بیمار اگر ہو ، تو شفا بن جاؤں
دُکھ میں جلتے ہوئے لب کی میں دُعا بن جاؤں

اُف ! وہ آنکھیں کہ ہیں بینائی سے محروم کہیں   روشنی جن میں نہیں ، نور جن آنکھوں میں نہیں
میں اُن آنکھوں کے لیے نور و ضیا بن جاؤں

ہائے ! وہ دِل جو تڑپتا ہُوا گھر سے نکلے   اُف ! وہ آنسو جو کسی دیدۂ تر سے نکلے
میں اُس آنسو کے سُکھانے کو ہَوا بن جاؤں

دور منزل سے اگر راہ میں تھک جائے کوئی   جب مسافر کہیں رستے سے بھٹک جائے کوئی
خضر کا کام کروں ، راہ نما بن جاؤں